"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ

تحریک جدید

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبوت ۱۳۵۲ ہش — نومبر ۱۹۷۳ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

PRICE LIST
OF
BOOKS ON ISLAM

			U.S.Dollars
1.	The Holy Quran with English Translation and Short Notes fine Paper	...	7.00
2.	The Holy Quran with Eng. Translation included Introduction	...	4.00
3.	The Holy Quran with Duch Translation ,, ,,	...	5.00
4.	The Holy Quran with German Translation ,, ,,	...	5.00
5.	Forty Gems of Beauty (Forty selected Sayings of the Holy Prophet with explanation)	...	0.80
6.	Muslim Prayer	...	0.20
7.	Mishkat al-Masabih English Translation (4 Vol. Set)	...	18.00
8.	Qaida Yassarnal Quran	...	0.20
9.	The Teachings of Islam	...	0.50
10.	Our Teaching	...	0.20
11.	A Review of Christianity	...	0.20
12.	Fountain of Christianity	...	0.20
13.	Message of Peace	...	0.20
14.	Four Questions	...	0.20
15.	Three Questions by a Christian Answered	...	0.30
16.	Explanation of Objectives	...	0.20
17.	Victory of Islam	...	0.20
18.	Blessings of Prayer	...	0.20
19.	A Misunderstanding Removed	...	0.10
20.	The Will	...	0.20
21.	Favours of the Beneficient (Minan-al-Rahman)	...	0.60
22.	How to Get Rid of the Bondage of Sin	...	0.40
23.	Psalms of Ahmad	...	2.50
24.	Jesus in India	...	0.60
25.	Introduction to The Study of the Holy Quran (Fine Paper)	...	1.50
	Karnaphuli Paper	...	1.00
26.	Ahmadiyyat or the True Islam.	...	1.50
27.	Muhammad, The Liberator of Woman	...	0.10
28.	The Life of Muhammad	...	1.00
29.	Communism and Democracy (The destined fate of Communism as predicted by heavenly prophecies and the duties of Democratic Powers)	...	0.20
30.	Invitation	...	1.00
31.	The Real Revolution	...	0.30
32.	The New World Order of Islam	...	0.40
33.	Message of Love and Brotherhood to Africa	...	0.20
34.	A Message of Peace and a Word of Warning	...	0.05
35.	Islam and Communism	...	0.20
36.	Presenting Islam to the Christains	...	0.20
37.	Where did Jesus Die ?	...	0.50
38.	English Traced to Arabic *by Sheikh Muhammad Ahmad Mazhar*	...	4.00
39.	Arabic is the Source of all the Languages " "	...	7.00
40.	Pronouncement of the Promised Messiah	...	.30
41.	The Path of Faith (A brief outline of Islam and of the Ahmadiyya Movement for the benefit of School Children	...	0.50

EXPORTER OF BOOKS

The Oriental & Religious Publishing Corporation Ltd.,

Rabwah—Pakistan

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

نبوت ۱۳۵۲ھش

(نومبر ۱۹۷۳ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

- قربانی کی استعداد (اداریہ) صـ۲
- اقتباس - ایک شعر ۴
- کاروانِ اسلام ۵
- حضور باری تعالیٰ (نظم) ۱۱
- گمشدگی (〃) ۱۲
- شذرات ۱۳
- تخریبی اقدامات کی مذمت ۱۵
- تبصرہ ۱۷
- اشتہارات ۱۹

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سیّد عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۹ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوّت ۱۳۵۲ھ

(نومبر ۱۹۷۳ء)

اداریہ

قربانی کی اہمیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قوموں پر مختلف دَور آتے رہتے ہیں۔ ترقی کرنے والی قوموں پر جو دَور آتے ہیں ان میں سے ہر ایک اپنے بعد آنے والے کی تیاری کا زمانہ ہوتا ہے۔ ہر دوسرا قدم پہلے سے آگے ہوتا ہے اور ہر دوسرا منصوبہ پہلے منصوبہ سے بڑا ہوتا ہے اور یہ عمل یونہی جاری رہتا ہے۔ چونکہ یہ ایک اینٹ پر دوسری اینٹ رکھنے والی بات ہوتی ہے اس لئے اہمیت کے لحاظ سے کسی دَور کو یا کسی منصوبہ کو دوسرے سے کمتر نہیں کہا جا سکتا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یورپ سے واپسی پر اس بات کا اعلان فرمایا ہے کہ آئندہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک عظیم تر منصوبہ جماعت کے سامنے پیش فرمائیں گے۔ یہ منصوبہ پہلے سے زیادہ قربانیوں کا مطالبہ کرے گا اور وسیع تر نتائج کا حامل ہوگا انشاء اللہ۔ ان قربانیوں کے لئے بیج تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بو دیا تھا حضور علیہ السلام نے ایمان اور یقین کی ایسی مشعل روشن کی کہ جس سے اللہ تعالیٰ کے افضال اور اس کی بے پناہ برکات ایک زندہ حقیقت کی طرح سامنے آگئیں اور ان کو دیکھ کر ہر دل میں قربانی کا جذبہ موجیں مارنے لگا اور احمدیہ جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قربانی کا ایک ایسا نمونہ پیش کیا کہ غیر از جماعت دوست

بھی حیران رہ گئے اور جماعت کو خراجِ عقیدت پیش کرنے پر مجبور ہو گئے۔

اس کے بعد قربانیوں کو مزید وسعت دینے کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے انتہائی مشکل حالات میں تحریکِ جدید کا آغاز فرمایا اور اس تحریک کے ذریعہ آئندہ ہونے والے انقلابات کے لئے جن قربانیوں کی ضرورت تھی اس کے لئے جماعت کو تیار فرمایا اور یہ اس تیاری کا نتیجہ تھا کہ خلافتِ ثالثہ میں آغاز ہی سے جماعت نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی صورت میں عظیم قربانیاں دے کر اپنے ایمان کے استحکام کا مظاہرہ کیا۔ اب جبکہ جماعت کے سامنے ایک اور عظیم تر منصوبہ رکھا جانے والا ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم نہ صرف اپنی طاقت کے مطابق بلکہ اسلام کی ضرورت کے مطابق قربانیاں کر کے اس نئے منصوبہ کی کامیاب تکمیل سے سرفراز ہوں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم اس سلسلہ میں قارئینِ کرام کو یاد دلانا چاہتے ہیں کہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تحریکِ جدید کے سلسلہ میں جن مطالبات کو جماعت کے سامنے رکھا تھا ان کی اہمیت آج بھی ویسی ہی ہے جیسے پہلے تھی۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم ان مطالبات کو پیشِ نظر رکھیں اور اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ قربانیوں کے قابل بنائیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے خوراک، لباس، زیورات، علاج، شادی بیاہ، آرائش و زیبائش، تعلیم اور ایسی ہی دیگر باتوں میں سادگی کا مطالبہ فرمایا تھا۔ اگر ہم سادگی کے اس مطالبہ پر پوری طرح عمل پیرا ہو جائیں تو یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ ہماری مالی قربانیاں مزید وسعت اختیار کر سکتی ہیں۔ ان میں سے مطالبہ کی ہر شق اپنی جگہ پر بہت اہم ہے اس لئے ہر شق پر عمل کرنا ضروری ہے۔ یہ نہیں کہ خوراک میں سادگی ہو اور آرائش و زیبائش پر حد سے زیادہ خرچ کریں یا تعلیم میں تو پیسہ پیسہ سوچ سمجھ کر خرچ کریں اور بیاہ شادی کے موقع پر روپیہ بے دریغ لٹا دیں۔

پس ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح طور پر تحریکِ جدید کے مطالبات پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور اس کے نتیجہ میں ہمیں ہر قربانی پر بشاشت عطا فرمائے کہ یہ بشاشت ایمان کا ایک حسین عکس ہے اور مزید قربانیوں کی طرف تیزی سے قدم بڑھانے کا باعث۔

ہم سب نئے منصوبہ کے لئے چشم براہ ہیں۔ ہمارے دل اُس وقت کے منتظر ہیں جب ہم سے نئی قربانیوں کا مطالبہ کیا جائے گا تاکہ اسلام کا پیغام سُرعت سے اور وسیع تر علاقہ میں پھیلے اور دُنیا اس امن کے پیغام سے اپنی زندگیوں کو حقیقی راحتوں سے معمور کر لے۔

اقتباس

خدا کی رضاء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"انسانی جذبات کو بجلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دُنیا کی لذّتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جُدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو درد جس سے خدا راضی ہو اس لذّت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجبِ غضبِ الٰہی ہو۔ اُس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر، اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اُٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے لیکن اگر تم تلخی اُٹھا لو گے تو ایک پیارے بچّے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔"

ایک شعر

بِن دیکھے کیسے پاک ہو انساں گناہ سے
اس چاہ سے نکلتے ہیں لوگ اسکی چاہ سے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس سادہ سے شعر کے ذریعہ ہماری توجہ کو اِس امر کی طرف مبذول فرمایا ہے کہ گناہ جو اللہ تعالیٰ سے دُوری کا نام ہے اس سے نجات صرف اور صرف اسی صورت میں حاصل کی جاسکتی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا قُرب چاہے اور اس سے محبت کرے۔ جس جس قدر اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں جاگزیں ہوگی اور جس جس قدر انسان اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے قریب لانے کی کوشش کرے گا اسی اسی قدر وہ گناہ سے دُور ہوتا چلا جائے گا۔ گناہ کو حضور علیہ السلام نے ایک گڑھے سے تشبیہ دی ہے اور اس گڑھے سے باہر نکلنے کی راہ اس کی یعنی اللہ تعالیٰ کی محبت قرار دی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی قوتوں اور طاقتوں اور اس کے حُسن اور احسان پر انسان کو ایمان حاصل نہ ہو تو اس سے ایسے ہی اعمال سرزد ہوں گے جو سراپا معصیت ہوں۔ لیکن اگر انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جائے تو وہ یقیناً دل و جان سے اس بات کی کوشش کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے احکام بجا لائے۔ اور اسی کوشش کا دوسرا نام نیکی ہے۔

مرتبہ:- ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

①

مکرم حافظ بشیرالدین صاحب عبیداللہ کی گیمبیا میں آمد کے سلسلہ میں وہاں کے اخبار "گیمبیا نیوز بلیٹن" نے ۱۸ اگست ۱۹۷۳ء کی اشاعت میں لکھا:-

"مقامی احمدیہ جماعت کے لئے ایک نئے امیر کا تقرر کیا جا چکا ہے آپ حافظ بشیرالدین عبیداللہ صاحب ہیں جو کہ عربی کے پروفیسر ہیں اور تبلیغی میدان میں خاصا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ ۲۳ اگست سے مشن کا چارج سنبھال لیں گے۔ ہوائی اڈہ پر بنجول (باتھرسٹ) کی جماعت آپ کا استقبال کرے گی۔ گیمبیا میں تقرری سے قبل آپ نے مارشیس اور سیرالیون میں تبلیغ کے میدان میں کام کیا ہے۔

یہ نئے امیر، مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کی جگہ کام کرنے آئے ہیں۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف اب گیمبیا سے روانہ ہو چکے ہیں۔ ایک الوداعی تقریب کے موقع پر جو مکرم چوہدری صاحب موصوف کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی مقررین نے مکرم چوہدری صاحب کی نہایت مخلصانہ اور بے لوث خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے آپ کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ایک مقرر نے فرمایا کہ مکرم چوہدری صاحب موصوف نے جماعت کی ہر جہت سے توسیع کے سلسلہ میں قابلِ قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ آغاز تو بالکل معمولی حالات میں کیا تھا لیکن کامیابیاں اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی عطا فرمائیں۔

اِس وقت جماعت تعلیم اور طب میں بہت کام کر رہی ہے۔ اِس سلسلہ میں بہت زیادہ کامیابی ہوئی ہے اور یہ کامیابی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کے حصّہ میں آئی ہے۔

ان تمام تقاریر کے جواب میں مکرم چوہدری صاحب موصوف نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا خاص طور پر تمام ان دوستوں کا جنہوں نے ان کے گیمبیا میں قیام کے دوران ان سے تعاون کیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ آپ اِس قیام کو کبھی فراموش نہ کر سکیں گے۔ آپ نے اپنی تقریر کے اختتام پر تمام اہالیانِ ملک کے لئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر لحاظ سے فراخی عطا فرمائے آمین۔

②

ماہِ ستمبر میں محترم چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب مغربی افریقہ تشریف لے گئے تھے۔ سیرالیون میں قیام کے

دوران آپ کی مصروفیات کی رپورٹ مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح نے ارسال فرمائی ہے جو ہدیۂ قارئین ہے:۔

"محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی آمد ۶ر تبوک کو بوشہر میں متوقع تھی۔ اِس تعلق میں جملہ انتظامات کا ایک بار پھر جائزہ لے کر تسلّی کی گئی۔ نیز افسرانِ اعلےٰ اور دوسرے چیدہ چیدہ شہریوں میں دعوتی کارڈ تقسیم کروائے گئے اور جماعتوں کو محترم چوہدری صاحب موصوف کی آمد کی اطلاع دی گئی۔

اگرچہ محترم چوہدری صاحب کا قیام بوشہر میں مختصر تھا لیکن نہایت درجہ مصروف تھا۔ مورخہ ۶ر تبوک کو صبح ٹھیک سوا نَو بجے بذریعہ ہوائی جہاز محترم چوہدری صاحب مکرم امیر صاحب، چیف گمانگا صاحب، الحاجی بونگے صاحب اور بائی ٹورے صاحب کے ہمراہ بوکے ہوائی اڈہ پر وارد ہوئے۔ مختلف جماعتوں کے نمائندوں کے علاوہ تمام مبلّغین کرام، پرائمری اور سیکنڈری سکولوں کے اساتذہ، ڈاکٹر صاحبان اور بعض معزّز شہری مکرم چوہدری صاحب کے استقبال کے لئے ہوائی اڈہ پر موجود تھے۔ جونہی محترم چوہدری صاحب موصوف ہوائی جہاز سے باہر تشریف لائے عاجز نے آگے بڑھ کر ان کا استقبال کیا اور پرائمری سکول کی ایک طالبہ نے رنگ برنگے پھولوں کا ایک خوشنما گلدستہ پیش کیا۔ بعد میں نعرہ ہائے تکبیر میں محترم چوہدری صاحب نے تمام دوستوں کو شرفِ مصافحہ بخشا۔

محترم چوہدری صاحب چودہ پندرہ کاروں پر مشتمل قافلہ کے ہمراہ ہوائی مستقر سے سیدھے محترم الحاج مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے مزار پر پہنچے اور دعا کی۔ وہاں سے محترم چوہدری صاحب مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ بعض دوستوں نے آپ سے ملاقات کی اور اخبار ڈیلی میل کے نمائندہ نے آپکا انٹرویو لیا۔

ٹھیک دس بجے صبح ریذیڈنٹ منسٹر سے ملاقات کا وقت مقرر تھا محترم چوہدری صاحب بعض دیگر اکابرین کی معیت میں منسٹر صاحب کے دفتر تشریف لے گئے اور تقریباً پندرہ بیس منٹ تک محترم چوہدری صاحب اور منسٹر صاحب کے درمیان باہمی دلچسپی کے اُمور پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔

ساڑھے دس بجے سے لے کر سوا گیارہ بجے تک محترم چوہدری صاحب نے احمدیہ سیکنڈری سکول کا معائنہ فرمایا۔ بوٹاؤن ہال میں جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے موصوف کے اعزاز میں استقبالیہ دعوت کا انتظام کیا گیا تھا۔ سکول کے معائنہ سے فراغت کے بعد معزز مہمان سیدھے ٹاؤن ہال تشریف لے گئے حاضرین کثیر تعداد میں آپ کی انتظار میں تھے۔

محترم چوہدری صاحب کے کرسی پر بیٹھنے کے بعد پرنسپل مجسٹریٹ بو کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم معلم سلیمان صاحب نے تلاوتِ قرآنِ پاک کی۔ اس کے بعد الحاج بونگے صاحب نے معزز مہمان کا تعارف کرایا اور پھر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی طرف سے مکرم پیرامونٹ چیف گمانگا صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے محترم چوہدری صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا اور پیرامونٹ چیف بو کے نمائندہ کی طرف سے بھی اظہارِ عقیدت کیا۔

اِس کارروائی کے بعد محترم الحاج سر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے حاضرین سے مختصر مگر جامع خطاب فرمایا اور خصوصاً مکرم الحاج نذیر احمد علی صاحب مرحوم کو ان کی شاندار قربانیوں اور کارکردگی پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔

محترم چوہدری صاحب کے خطاب کے بعد مکرم صدر صاحب جلسہ نے آپ کی خدماتِ جلیلہ کے متعلق نہایت شاندار تاثرات کا اظہار کیا۔

جلسہ کی کارروائی کے بعد حاضرین کی خدمت میں ماکولات و مشروبات پیش کئے گئے۔ اِس دَوران میں محترم چوہدری صاحب موصوف لوگوں میں گھوم پھر کر ملتے اور باتیں کرتے رہے۔

اِس تقریب کے بعد محترم چوہدری صاحب کے اعزاز میں دعوتِ طعام دی گئی۔ اِس موقع پر محترم چوہدری صاحب نہایت دلچسپ موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔

کھانے سے فراغت کے بعد زیرِ تعمیر مرکزی مسجد بو میں ظہر و عصر کی نمازیں مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس کی امامت میں ادا کی گئیں۔ اس کے بعد محترم چوہدری صاحب موصوف نے احباب جماعت سے مصافحہ و معانقہ کیا۔

آنریبل ریذیڈنٹ منسٹر کی طرف سے محترم چوہدری صاحب موصوف کے اعزاز میں گورنمنٹ لاج میں استقبالیہ دعوت کا انتظام کیا گیا تھا (محترم چوہدری صاحب کی تشریف آوری سے قبل ریذیڈنٹ منسٹر صاحب سے جب ملاقات کی گئی اور انہیں پروگرام دکھایا گیا تو خود ہی نہایت عقیدت سے انہوں نے اِس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ معزز مہمان کی عزت افزائی کے لئے کچھ وقت لینا چاہتے ہیں) چنانچہ نمازوں اور ملاقاتوں وغیرہ کے بعد پروگرام کے مطابق محترم چوہدری صاحب جماعت کے چیدہ چیدہ احباب کے ہمراہ وہاں تشریف لے گئے اور وہاں آدھ گھنٹہ قیام کے بعد ٹھیک ساڑھے تین بجے بعد دوپہر محترم چوہدری صاحب مکرم امیر صاحب، مبلغین کرام اور چند ممبران مجلسِ عاملہ کے ہمراہ تین کاروں پر فری ٹاؤن کے لئے روانہ ہو گئے۔

راستہ میں پانچ تا چھ بجے شام میل ۹۱ پر محترم چوہدری صاحب نے وہاں کے پیرامونٹ چیف، چیفڈم اتھارٹیز، بعض احمدیوں اور دیگر معززین سے ملاقات کی اور ایک جلسہ سے مختصر خطاب کیا۔

چھ بجے یہاں سے روانہ ہو کر رات ۸½ بجے بفضل اللہ بخیریت فری ٹاؤن پہنچے۔ الحمد للہ۔

دوسرے دن مورخہ ۷ ستمبر کو پیرامونٹ ہوٹل فری ٹاؤن میں پریس کانفرنس منعقد کی گئی۔ پریس کے نمائندگان نے محترم چوہدری صاحب سے مختلف سوالات کئے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد آپ نے مسجد احمدیہ گوری سٹریٹ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ ساتھ ساتھ ریڈیو سیرالیون پر نشر ہوتا رہا۔ اس کے بعد آپ واپسی کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیاری میں مصروف ہو گئے۔ ہوائی اڈہ پہ پہنچ کر آپ تقریباً
ایک گھنٹہ تک دوستوں کے ہمراہ انتظار گاہ خاص
میں رونق افروز رہے اور ٹھیک پونے سات بجے
شام نائیجیریا ائرویز کے ذریعہ آپ عازم گیمبیا ہوئے
خاکسار کو الوداع تک آپ کے ساتھ رہنے کا شرف
حاصل رہا۔"

(۳)

حال ہی میں نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں ایک
نئی مسجد کا افتتاح کیا گیا۔ یہ مسجد قصبہ اڈوآنی
(IDO-ANI) میں مقامی جماعت نے نہایت محنت
اور شوق سے تعمیر کی ہے۔ افتتاح کے موقع پر
دُور و نزدیک سے احبابِ جماعت تشریف لائے
ہوئے تھے۔ اگرچہ لیگوس سے یہ قصبہ اڑھائی سو میل
کے فاصلہ پر واقع ہے لیکن مکرم امیر صاحب —
مولانا محمد اجمل صاحب شاہد — اور ان کے دیگر
رفقائے کار بھی اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف
لے گئے بلکہ کانو سے مکرم پرنسپل صاحب — رفیق احمد
صاحب ثاقب — بھی مکرم امیر صاحب کے ہمراہ
افتتاح کے لئے تشریف لے گئے۔ مکرم ثاقب صاحب
نے قصبہ میں پہنچنے پر امیر صاحب کے قافلہ کے استقبال
کی جو رپورٹ ارسال فرمائی ہے وہ احباب کی دلچسپی
کے لئے پیش خدمت ہے :-

"قصبے میں پہنچتے ہی سڑک کی دونوں جانب
کھمبوں اور دیواروں پر "AMERU KABO"
یعنی "مرحبا امیر" کے جلی پوسٹر آویزاں نظر آئے۔ پھر دُور
ایک چوراہے پر خلقت کا اژدہام دکھائی دیا۔ رنگ برنگے
زرق برق لباس میں خیر مقدمی جھنڈے اُٹھائے ہوئے
بچے بچیاں، جوان اور بُوڑھے سبھی ہمارے استقبال
کے لئے باقاعدہ قطار بندی کئے ہوئے منتظر تھے۔ ہماری
کار کے پہنچنے کے ساتھ ہی پُرجوش و پُرمسرت نعرے
بلند ہونے لگے۔ نعرۂ تکبیر اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد
احمدیت زندہ باد۔ خلیفۃ المسیح زندہ باد اور مقامی زبان
کے خیر مقدمی لفظ "اکابوا کابو" سے فضا گونج اُٹھی۔
ساتھ ہی سب قطاریں ٹوٹ گئیں۔ استقبال کرنیوالوں
نے ہماری کار کو گھیرے میں لے لیا اور امیر صاحب اور
ان کے رفقاء سے معانقوں، مصافحوں اور دوبارہ معانقوں
کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ قُرب و جوار کی جماعتوں کے کافی
دوست اپنے سرکٹ چیئرمین آڈے ڈے جی (ADEDEJI)
کی زیرِ قیادت آئے ہوئے تھے۔ اکارے سے ڈاکٹر
بُھٹہ صاحب بھی بچّوں سمیت پہنچے ہوئے تھے۔ اب یہاں
سے ہم پیدل جلوس کی صورت میں روانہ ہوئے آگے
ڈھول بج رہا تھا جس کے ساتھ اطفال و ناصرات
جھنڈے تھامے اپنے خاص لباس پہنے ترنّم سے استقبالیہ
عربی اشعار پڑھتے جا رہے تھے۔ کچھ دیر کے لئے مقامی
سیکرٹری جماعت الحاجی راجی کے مکان پر رُکنے کے
بعد نئی مسجد سے متصل رنگ برنگی جھنڈیوں سے آراستہ
پنڈال میں پہنچے۔ یہاں قصبے کا اوبا (مقامی بادشاہ)
اپنے چیفس اور دیگر معززین کے ہمراہ منتظر تھا اور
قریباً ڈیڑھ سو اصحاب ترتیب سے کرسیوں پر بیٹھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھے۔ امیر صاحب کے پہنچنے پر سب نے کھڑے ہو کر استقبال کیا اور آپ کی زیرِ صدارت افتتاحی تقریب کی طویل کارروائی شروع ہوئی۔

۴

جماعتہائے احمدیہ امریکہ کی سالانہ کنونشن

منعقدہ ۳۱۵ اگست تا ۲ ستمبر ۱۹۷۳ء میں مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے جو افتتاحی تقریر ارشاد فرمائی اس کی رپورٹ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری نے مندرجہ ذیل الفاظ میں ارسال فرمائی ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مکرم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ میرے لئے یہ انتہائی خوشی اور مسرت کا مقام ہے کہ مجھے اس کنونشن میں شرکت کی توفیق مل رہی ہے۔

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا میں ہمیشہ اپنا مقصدِ عظیم جو کہ اشاعتِ اسلام ہے) مدِ نظر رکھنا اور اس کے لئے ہر دم کوشاں رہنا چاہیئے اور ہماری عملی زندگی بھی ایسی ہو کہ جس سے اسلامی نمونہ مل سکے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی وجہ سے ہم غیروں کی نظر میں کافر ٹھہرے ہیں اگر ہم نے صحیح اسلامی رُوح اپنے اندر پیدا کر کے دوسروں سے امتیاز حاصل نہ کیا تو پھر ہم دونوں طرف سے نقصان اُٹھانے والے شمار ہوں گے۔

آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں جلسہ سالانہ کی اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سب سے پہلے جلسہ میں جو قادیان میں منعقد ہوا صرف ۷۵ احباب شریک تھے مگر اب یہاں کی ہی کمونٹی میں ۴۰۰ سے زائد افراد ہیں اور ربوہ میں تو یہ تعداد ایک لاکھ سے بھی تجاوز کر جاتی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت ہے۔

آپ نے احبابِ جماعت کو چار اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔

اوّل۔ ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہیئے کہ دورانِ سال کم از کم کسی ایک بدی کو ترک کر دے۔

دوم۔ اسلام کی تبلیغ اور تقسیم [illegible]

ایک جامع سکیم تیار کی جائے۔

سوم۔ ڈالس شہر جو ڈاکٹر ڈوئی نے آباد کیا تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک [illegible] اور تاریخ شاہد ہے اس لئے کہ [illegible] حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابل پر آکر نہایت ذلت اور رسوائی کی موت مرا۔ وہ شہر یہاں سے دُور نہیں اس شہر کو تبلیغ کا ایک خاص مرکز بنانا چاہیئے اور اس نشان کو جو اسلام کے غلبہ کے لئے ظاہر ہوا بار بار لوگوں کے سامنے پیش کر کے اس کی خوب اشاعت کرنی چاہیئے۔

چہارم۔ ہماری آئندہ نسل کی تربیت اور اصلاح کی سخت ضرورت ہے اور اس کی ذمہ داری زیادہ تر ہماری [illegible] پر ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ آئندہ نسل کی [illegible] اسلام اور احمدیت کے خادم ثابت

آخر میں آپ نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک چھوٹی سی بستی قادیان میں پیدا ہوئے جس کو اس وقت کوئی جانتا بھی نہیں تھا مگر خدا تعالیٰ نے آپ کے مشن کو حسبِ وعدہ ایسی ترقی اور شہرت دی ہے اور آپ کے متبعین کی تعداد کو اس قدر بڑھایا ہے کہ ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ احمدیت پر خدا تعالیٰ کے فضل سے سورج غروب نہیں ہوتا لیکن باوجود اس کے ہم ابھی بہت کمزور ہیں اور دنیوی لحاظ سے ہم کسی شمار میں نہیں لیکن خدا تعالیٰ میں سب طاقتیں ہیں اور جو باتیں اب ناممکن نظر آتی ہیں وہ انشاء اللہ ممکن ہو کر رہیں گی اور اشاعتِ اسلام اور غلبۂ اسلام کا سورج ضرور طلوع ہو کر رہیگا یہ خدائی وعدے ہیں جو ٹل نہیں سکتے ضرورت صرف اِس امر کی ہے کہ ہم اپنے اندر ایک نمایاں تغیّر پیدا کریں اور خدائی ہتھیار بن جائیں اور ایک کامل اور سچا اسلامی نمونہ پیش کرتے ہوئے اشاعتِ اسلام میں ممد و معاون ثابت ہوں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں اطلاع دیتے ہیں کہ :-

"حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے تاریخی دورہ مغربی افریقہ (اپریل مئی ۱۹۷۰ء) میں مغربی افریقہ کے لوگوں کو عیسائیت کے چنگل سے نجات دلانے کے لئے نئے سیکنڈری سکولز کھولنے کا اعلان فرمایا تھا۔ اِس اعلان کے بعد سب سے پہلا سکول "نصرت جہاں گرلز اکیڈمی، وا (غانا)" عارضی عمارت میں ستمبر ۱۹۷۰ء میں کھولا گیا تھا۔ زمین کے حصول کے بعد اس کی مستقل عمارت کی تعمیر شروع ہوئی جس میں مقامی بہن بھائیوں نے وقارِ عمل کے ذریعہ سے بھی مکرم لطیف شاہد صاحب ایم۔اے کی قیادت میں خوب کام کیا ہے۔ سکول کے کمرے اور دفاتر تیار ہو چکے ہیں ہوسٹل کی عمارت مکمل ہو رہی ہے اور ساتھ ہی پرنسپل کا مکان بھی زیرِ تعمیر ہے۔ اِس منصوبہ کے لئے اب تک کم و بیش ۴ لاکھ روپے کی منظوری حضور ایدہ اللہ دے چکے ہیں۔

دوست دعا فرمائیں تا اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اِس عمارت کو ہر لحاظ سے جلد مکمل فرمائے اور غانا کی طالبات کو کما حقہٗ اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔"

وہ مزید تحریر فرماتے ہیں :-

"نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت دوسرا سکول ستمبر ۱۹۷۰ء میں فومینہ (غانا) میں جاری ہوا تھا الحمد للہ کہ اس سکول کے لئے تقریباً ایک سو ایکڑ زمین باقاعدہ رجسٹر ہونے کی اطلاع مل گئی ہے اور اس کی تعمیر کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحمت فرما دی ہے اس سکول کی ترقی کے لئے مکرم کمال الدین صاحب ایم۔اے دن رات کوشاں ہیں احباب دعا فرمائیں تا یہ عمارت جلد تعمیر ہو اور اہلِ افریقہ اس سے کما حقہٗ استفادہ کریں۔

آفتاب احمد سبمل

حضورِ باری تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کرم کر کہ ہوں میں سخت گنہگار
شرمندہ معاصی پہ ہوں رحمت کا طلبگار

ہر ذرّہ مرا تجھ پہ تصدّق مرے مولا
قربان تری راہ میں یہ جان ہو سو بار

شیطان کے حملوں سے بچا مجھ کو الٰہی
ناکام ترے فضل سے ہو اس کا ہر اک وار

یا ربّ تو عطا کر مجھے خود معرفت اپنی
عرفان میسّر نہ ہو تو جینا ہے بیکار

دِل میں ہو ترا عشق محمدؐ کی محبّت
ہو جاؤں میں قربانِ رہِ احمدِ مختارؐ

مجھ کو بھی دکھا دہر میں اِسلام کا غلبہ
تیرے لئے تو کام نہیں کوئی بھی دشوار

یہ فیضِ مسیحا ہے کہ اِسلام کی خاطر
جاں دینے کو ہر احمدی ہر وقت ہے تیار

قرآن کی ترویج ہے مقصود ہمارا
بن جائے ہر اِک دشت و جبل مطلعِ انوار

اِسلام کے کام آئے مری زندگی سبمل
دُنیا میں نہیں اس کے سوا تجھ سے درکار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکتوبِ مبارک

آپ معاندِ سلسلہ کی نظم "ہیں کہاں" کا جواب

کاروان کا قافیہ ہے تنگ اور بالا رگم
نعش پڑتی ہے مگر جلنے کے سب آثار گم

کھا لیے تھے جوشِ بیداد سری پر ہی اوھا
ہو گئے ہیں فتنہ و شورش کے وہ عمار گم

خاکساری میں ہیں زندہ جاں نثاران نبیؐ
اور فضا کی ظلمتوں میں صاحبِ پندار گم

اِک ذرا سی بات پر بکتی ہے ناموسِ قلم
اِک ذرا سی موج میں ہوتے ہیں سب اسرار گم

ہو گئی ہے سرعتِ تبدیلیٔ حالات میں
گردشِ چرخِ کہن کی تیزیٔ رفتار گم

ہو سنجاری یا ہو شورش یا حفیظِ بوالاثر
خوبیٔ زورِ خطابت میں ہوا کردار گم

دعویٰ خصمِ باطل ہے زعمِ باطل کی دلیل
ہو گیا ہے جب دلوں سے جذبۂ ایثار گم

اِک تلاشِ گمشدہ کا دیجیے گا اشتہار
لوگ کہتے ہیں ہوئی ہے مجلسِ احمدیہ گم

اب بھی ارکانِ کمیٹی کا نشاں مٹ جائیگا
ہو گئے ہیں جس طرح پہلے رفیقِ کار گم

کوچۂ دلدار میں بے سود ہیں لاف و گزاف
ہوں اگر قلب و نظر سے عشق کی اقدار گم

حُبِّ محبوبِ خدا اپنا سہارا ہے نسیمؔ
کر دیے ہیں اس نے اپنے فضل سے اغیار گم

[illegible]

؎ شورش کاشمیری نے احمدیت کی مخالفت کے لئے جو محاسبہ کمیٹی بنائی ہے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تذکرات

یہ ضروری نہیں کہ مامور من اللہ ہر بات ایسی ہی کہے جو نئی ہو لیکن یہ ضرور ہے کہ ہر بات جو وہ کہتا ہے اس کی قبولیتِ عامہ کے لئے اللہ تعالیٰ فرشتے مقرر فرما دیتا ہے کہ جاؤ اور اس بات کو ایک تحریک کی طرح لوگوں کے دلوں میں رواں دواں کر دو۔

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے متعلق اس بات کا پیش کرنا کہ وہ فوت ہو چکے ہیں اور ان کی قبر کشمیر میں ہے بظاہر یوں معلوم ہوتا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک نئی بات پیش فرما دی ہے لیکن حضور علیہ السلام نے پرانی کتب کے حوالوں سے اپنے بیان کی تصدیق پیش فرمائی۔ البتہ یہ بات تھی ڈھکی چھپی ہوئی۔ کتابوں کے اوراق میں تو ضرور تھی لیکن لوگوں کے دلوں اور ذہنوں سے یہ بات محو ہو چکی تھی جب سے حضورؑ نے یہ بات پیش فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اس امر پر مامور فرما دیا ہے کہ لوگوں کو اس کام میں لگا دو کہ وہ اس بیان کی تصدیق کے لئے ہر ممکن سعی کریں۔

عیسائی دنیا میں حضرت مسیح ناصری کا کفن دریافت کر لیا گیا اور سائنس کی مدد سے یہ بات ثابت کر دی گئی کہ وہ صلیب سے زندہ اتار لئے گئے تھے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے بعد پھر وہ کسی وقت فوت ہوئے۔ کشمیر میں ان کی قبر کے متعلق بھی تحقیقات مختلف مرحلوں میں سے گذر چکی ہے۔

اب کشمیر یونیورسٹی کے ایک پروفیسر ڈاکٹر الیف۔ ایچ۔ حسنین صاحب نے کشمیر کی حکومت سے درخواست کی ہے کہ انہیں یوز آصف کے مقبرہ کو کھودنے کی اجازت دی جائے کیونکہ انہیں اس بات کا یقین ہے کہ اس قبر میں حضرت مسیح ناصری محوِ استراحت ہیں۔ حسنین صاحب تاریخ کے پروفیسر ہیں اور اپنے حلقہ میں اتنی اہمیت کے مالک ہیں کہ حکومت کو انہیں اجازت دینے ہی پڑے گی۔

آواز تو بے شک ایک گمنام سے گاؤں سے اٹھی تھی اور ایک گمنام سے شخص نے یہ بات پیش کی تھی لیکن تھا وہ مامور من اللہ اور فرشتے اس کی مدد کے لئے متعین تھے اس لئے اس کی آواز کی گونج ساری دنیا میں پہنچی ہے۔ اب ساری دنیا میں حضرت مسیح ناصری کی وفات (طبعی) اور ان کی قبر زیرِ بحث ہیں۔ بے شک بعض لوگ قبر کے سلسلہ میں بعض دیگر نتائج پر بھی پہنچ رہے ہیں لیکن یہ محض تحقیقاتی طور پر بھٹک جانے والی بات ہے اصل بات یہی ہے کہ حضرت مسیح ناصری کشمیر

ہی میں مدفون ہیں۔

حال ہی میں ہمیں ایسے حوالے بھی ملے ہیں جن میں اِس بات کا ذکر ہے کہ حضرت مسیح ناصری کی قبر جاپان میں ہے اسی کو ہم تحقیقاتی طور پر بھٹک جانا کہتے ہیں لیکن اس سے یہ تو ثابت ہوا کہ مسیح ناصری صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ انہوں نے طبعی وفات پائی تھی۔

کاسر الصلیب کا یہی کام تھا کہ وہ مسیح کی صلیب کو توڑ دے اور یہ ثابت کر دے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا برگزیدہ انسان صلیب کی لعنتی موت نہیں بلکہ اپنی طبعی عمر کو پہنچ کر اور اپنا کام پورا کر کے عزت کی موت سے ہمکنار ہوا تھا۔

(۲)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ احمدیہ جماعت کے جملہ پروگرام نہایت سرعت کے ساتھ ترقی کر رہے ہیں۔ ہر قدم پر منزل قریب سے قریب تر آ رہی ہے اور ہر سانس سے کامیابی کی خوشبو۔

اور یہ بھی محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ بعض معاندینِ سلسلہ کے انتہائی شر انگیز پراپیگنڈہ کے باوجود دل و دماغ رکھنے والے ہمارے مسلمان بھائی اور خاص طور پر وہ طبقہ جسے اسلام اور اسلام کے پیغام کی تبلیغ عزیز ہے ہمارے کاموں کو سراہتا ہے اور زیرِ لب نہ صرف ہماری تعریف کرتا ہے بلکہ ہمارے لئے دعا گو بھی ہے کہ الٰہی یہی ایک جماعت اسلام کا جھنڈا بلند سے بلند تر لہرا رہی ہے اس کی کوششوں کو بار آور فرما۔

مغربی افریقہ میں سکولوں کا پروگرام — خاص طور پر سیکنڈری سکولوں کا اجراء — ایک نہایت خوشکن امر ہے مقامی مسلمان بھائی بھی اس سے خوش ہیں اور دردِ دل رکھنے والے پاکستانی بھی حال ہی میں نائیجیریا کے شہر کانو میں احمدیہ سکول ملاحظہ فرمانے کے لئے ہمارے پاکستانی ہائی کمشنر لیگوس سے کانو تشریف لے گئے تو وہاں کے براڈ کاسٹنگ سٹیشن نے اس خبر کو خوب خوب نشر کیا۔ خبر میں بتایا گیا کہ مکرم ہائی کمشنر صاحب نے احمدیہ سکول کے طلباء کو خطاب کرتے ہوئے نائیجیریا کے شہریوں کی بھی بڑی تعریف کی۔ آپ نے فرمایا کہ نائیجیریا کے لوگ محبت، ہمدردی اور انصاف پسندی کے جذبہ سے معمور ہیں اور اس جذبہ کو وہ اندرونِ ملک اور بین المملکتی امور میں بھی کارفرما رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پاکستان کے تمام شہری بھی اِس جذبہ سے معمور ہیں اور اسی لئے وہ نائیجیریا کی بڑی قدر کرتے ہیں۔

ہائی کمشنر صاحب نے مزید فرمایا کہ پاکستان اور نائیجیریا کے طلباء کو چاہیئے کہ وہ ایک دوسرے سے بالکل بھائیوں کی طرح گھُل مِل کے رہیں اور ایک دوسرے کی ترقی اور بہبود کا ہمیشہ خیال رکھیں۔ اخبارات نے بھی اِس خبر کو تفصیل کے ساتھ شائع کیا اور لکھا کہ سفیر صاحب نے سکول کی تعریف کی اور سکول کے اساتذہ کو زیادہ سے زیادہ جانفشانی (باقی صفحہ ۱۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخباری رپورٹ

تحریکِ احمدیت کی مزید تخریبی اقدامات کی مذمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کے تمام اخبارات نے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی مصروفیات کی تفاصیل شائع کیں۔ اخبار ڈیلی میل مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۷۳ء کی ایک رپورٹ قارئین کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہے:۔

سر ظفر اللہ خاں صاحب سابق صدر عالمی عدالت نے بمقام بو اپنی ایک تقریر کے دوران میں فرمایا کہ عالمی امن کا مدار ان لوگوں پر ہے جو صاحبِ اختیار و اقتدار ہوتے ہیں۔ آپ نے اس امید کا اظہار فرمایا کہ عالمی ادارہ دنیا میں امن و امان قائم کر سکے یہ خیالات آپ نے اس تقریر میں بیان کئے جو گذشتہ جمعرات کے دن ٹاؤن ہال میں آپ کے اعزاز میں دعوت دی گئی تھی۔ عالمی امن کے سلسلہ میں آپ نے فرمایا کہ اس سلسلہ میں ہر فرد اور ہر قوم کی کوشش اور سعی ممد ہو گی۔ نیز فرمایا کہ دورِ حاضرہ میں دنیا مادی علوم اور سائنس میں بڑی سرعت سے ترقی کر رہی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ یہ تمام علوم اور ایجادیں انسان کی خدمت کے لئے وقف کر دی جائیں۔

مملکتِ سیرالیون کے باشندوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ لوگ بڑے مہمان نواز ہیں نیز فرمایا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ سیرالیون اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور یہ دوستی استوار سے استوار تر ہوتی چلی جائے گی۔

فری ٹاؤن میں سر ظفر اللہ خاں صاحب نے کل اپنی تقریر میں فرمایا کہ انسان اپنے مقصدِ حیات کو صرف اسی صورت میں پا سکتا ہے جبکہ وہ اپنے رحیم خالق کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا چلا جائے۔

اپنے چار روزہ قیام کے اختتام پر سر موصوف نے پیرامونٹ ہوٹل میں پریس کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ اپنے حالیہ سفر کی خوشگوار یادیں ساتھ لے کر جا رہے ہیں نیز فرمایا کہ وہ اپنے اثر اور رسوخ سے بھرپور کوشش کریں گے کہ مغربی افریقہ کے ممالک میں جماعتِ احمدیہ کی مساعی دن بدن تیز سے تیز تر ہوتی چلی جاویں۔ نوجوانوں سے فرمایا کہ آپ کے لئے ضروری ہے کہ رواداری کو اپنی زندگی میں مشعلِ راہ بناویں تاکہ آپ آنے والی ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کر سکیں۔

بین الاقوامی مسائل کے ذکر کے دوران میں فرمایا کہ حال ہی میں جو سمجھوتہ چین اور امریکہ کے درمیان ہوا ہے وہ عوام الناس کے لئے بہبودی کے راستے کھول دے گا۔

پریس کی طرف سے معزز مہمان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اخبار ڈیلی میل کے نمائندے مسٹر اولا ولیمز (MR. OLA WILLIAMS) نے فرمایا کہ سر ظفر اللہ خاں صاحب کے خیالات کو سننا اور ان کے دیدار سے مشرف ہونا ہمارے لئے ایک مسرت آمیز نادر موقع تھا۔ مسٹر ولیمز نے نہایت پختہ یقین کے ساتھ کہا کہ صفحۂ ارض پر بہت سے لوگ سر ظفر اللہ سے زیادہ صاحبِ اقتدار اور شان و احتشام کے مالک موجود ہیں اور اکثر اقوام کو خطاب کرتے رہتے ہیں لیکن جو گہرا اور دائمی اثر سر ظفر اللہ خان نے ہمارے دلوں میں پیدا کیا ہے وہ ان صاحبِ اقتدار ہستیوں میں مفقود ہے۔

مسٹر ولیمز نے جماعتِ احمدیہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ایسے ممتاز بزرگ کو ملک میں مدعو کیا اور ہمیں ان کی ملاقات کے شرف و اعزاز کا موقع میسر کیا۔

بعد دوپہر سر ظفر اللہ نے مسجد احمدیہ واقعہ گوری سٹریٹ میں نماز جمعہ ادا کی اور خطبہ جمعہ پڑھا۔ اور نماز کی

(اس خبر کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ مکرم محمد اکرم خاں صاحب غوری پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ نے کیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء)

شذرات

بقیہ صفحہ ۱۴

سے کام کرنا چاہیئے۔

ہمیں یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ ہماری جماعت کے کام نہ صرف اپنی جماعت کی ترقی کا باعث بنتے ہیں بلکہ پاکستان اور دیگر ممالک کے تعلقات کو بھی مضبوط سے مضبوط تر بنانے میں مدد دیتے ہیں اور اس طرح بلاواسطہ ہی سہی پاکستان کے استحکام کا باعث بنتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مبلغینِ کرام کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ احسن طریق پر اسلام، مسلمانوں اور ساری دنیا کی خدمت کر سکیں۔ آمین

آپ کے خطوط

آپ کے خطوط ہماری راہنمائی کا باعث بنتے ہیں اور ہم ان کی وجہ سے اپنے قارئین کی بہتر خدمت کر سکتے ہیں۔ اپنی تجاویز اور اپنے تبصرہ سے ہمیں ضرور نوازتے رہیئے۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

(۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فتاویٰ

(انگریزی زبان میں)

پبلشر:- اورینٹل ایڈیٹیز پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔ ربوہ۔ پاکستان

قیمت:- دو روپے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حکم اور عدل تھے اور حضور کی بعثت کا مقصدِ اوّلین یہ تھا کہ دین کو زندہ کیا جائے اور شریعت کا قیام عمل میں لایا جائے۔ اور اِس سارے کام کی ایک شق یہ تھی کہ اسلام سے متعلق مختلف امور کے متعلق حضور علیہ السلام دوبارہ حقیقی اسلامی رہنمائی فرمائیں۔ حضور کی یہ رہنمائی فتاویٰ کا رنگ رکھتی ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں ارکانِ اسلام اور زندگی کی دیگر ضروریات و مصروفیات کے سلسلہ میں حضور علیہ السلام کے فتاویٰ کو انگریزی زبان میں پیش کیا گیا ہے۔

(۲)

ترجمہ تفسیر صغیر

کے بمثال معنوی لغوی اور ادبی کمالات

از مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

پبلشر:- شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور

قیمت:- ستر پیسے

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ترجمہ تفسیر صغیر کے رُوپ میں دُنیا کو ایک ایسا تحفہ دیا ہے کہ اُردو جاننے والے (اور اس کا دیگر زبانوں میں ترجمہ ہو جانے کے بعد دوسرے لوگ بھی) ہمیشہ حضور کے ممنونِ احسان رہیں گے۔ یہ قرآن مجید کا ایسا ترجمہ ہے کہ تشریحی عبارتوں کو ترجمہ ہی میں سمو دیا گیا ہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے آخری پیغام — قرآن مجید — کو سمجھنے میں آسانی پیدا کر دی ہے۔

یہ تو ہے موٹی سی بات۔ لیکن اس ترجمہ میں پرکھنے والے کے لئے دیگر بے شمار خوبیاں بھی موجود ہیں۔ پرکھنے کی ایک کوشش مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے فرمائی ہے اور اس ترجمہ کی معنوی

لغوی اور ادبی خوبیوں کو اجاگر کیا ہے۔ امید ہے احباب اِس کتابچہ کو مفید اور دلچسپ پائیں گے۔ انشاء اللہ

(۳)

PRESENTING ISLAM
TO THE CHRISTIANS

عیسائیوں کو تبلیغِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پبلشر :- تحریکِ جدید ربوہ

انگریزی زبان میں یہ کتابچہ عیسائیت اور اسلام کے مختلف پہلوؤں سے متعلق ضروری امور کی مختصر تشریح کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ اسلام کو کس طرح مؤثر طریق پر عیسائیوں کو پیش کرنا چاہیئے۔

(۴)

تربیتِ اولاد

تقریر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔

شائع کردہ :- قیادت اشاعت مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے مجلس انصاراللہ کراچی کے سالانہ اجتماع منعقدہ تبلیغ / فروری ۱۳۵۲ھش / ۱۹۷۳ء میں تربیتِ اولاد کے موضوع پر تقریر فرمائی تھی اس تقریر میں محترم موصوف نے قرآنِ مجید سے استدلال کرتے ہوئے تربیتِ اولاد کے متعلق دس نکات بیان فرمائے تھے۔

تربیتِ اولاد کا موضوع تو ہمیشہ ایک خاص اہمیت کا حامل رہا ہے لیکن اس دور میں جبکہ ہر طرف مغرب پرستی کا دور دورہ ہے اور نوجوان محض تقلید کے شوق میں اسلامی اقدار کو بھلا کر نئی سے نئی مادہ پرستی کی شکل کو اپنا رہے ہیں یہ موضوع اور بھی زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ کہتے ہیں کہ آج کا بچہ کل کا باپ ہے۔ اور آج کا نوجوان کل کا رہنما ہے۔ اگر آج کے بچے اور آج کے نوجوان کو صحیح راہ پر نہ ڈالا گیا تو کل جو کچھ ہونیوالا ہے اس کے تصور سے بھی انسانی رُوح کانپ اُٹھتی ہے۔

پھر یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ تربیتِ اولاد میں کئی عوامل کام کرتے ہیں۔ والدین۔ محلہ کے افراد۔ سکول کا ماحول وغیرہ۔

اِس تقریر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے تربیتِ اولاد کے متعلق دس نہایت ضروری باتوں کو پیش فرمایا ہے۔ امید ہے کہ تمام والدین اِس سے استفادہ کریں گے۔

قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ سے یہ کتابچہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔
(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلرُبا انداز میں حقائق کو ایک سِلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔ "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب رُوحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ:۔ سیفی برادرز "رحمت منزل" دارالرحمت وسطی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ جنرل روڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا اپنا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت جماعتی فرض ہے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

شہزین

شہزین

شہزین

مرضِ اٹھراکی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ — ٹنڈو محمد خاں — گوجرانوالہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳